سوال

(143) دوست کی بہن سے منگنی کی خواہش

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہو رہی ہے۔ یونیورسٹی میں ہی چند برس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوا اور ہم ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت بھی کرتے ہیں۔ میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتا ہوں کہ اس سے منگنی کر لوں۔ دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد ضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرا دوست ہی ہے؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو وہ ناراض ہو گا کیونکہ اس کے لیے بہن ہی قیمتی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم میں تو منگنی کے بارے میں معروف قواعد وضوابط جن پر عام طور پر انسان چلتے ہیں کے علاوہ کوئی اور قواعد وضوابط نہیں ہیں اور ہر ملک اور معاشرے میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں کے رسم ورواج کے مطابق ہی کیوں نہ ہوں۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اور آپ کو علم نہ ہو کہ وہ آپ سے کس طرح پیش آئے گا۔ اور کہیں آپ سے ناراض تو نہیں ہوگا۔ یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے۔ کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمتی ہے تو یہ کوئی ناراضگی والی بات نہیں بلکہ جسے اپنی بہن یا بیٹی عزیز ہو وہ تو اس کے لیے کوئی مناسب اور کفو (یعنی لڑکی کے برابر) رشتہ تلاش کرتا ہے اور لڑکی کی خیر خواہی بھی اسی میں ہے اور اگر وہاں کچھ اور عادات معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئی نصیحت نہیں کی جا سکتی۔

البتہ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں۔ جو آپ کو بھی جانتا ہو اور اسے بھی وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے مجمل طور پر یہ ہے کہ ممکن ہے آپ اپنے دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہو کہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور آپ اسے کہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے اور اگر آپ اسے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہو جائیں گے اور اسی طرح یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اس سے آپس کی اللہ کے لیے محبت کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کریں مثلاً آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کر دیتا تاکہ ہمارے تعلقات مستقل طور پر قائم رہتے یا پھر یہ کہیں کہ آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے۔ پھر آپ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں۔ اور اگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر کسی اور شخص کے ذریعے اس موضوع کو چھیڑیں تاکہ آپ کو کوئی مسئلہ ہی پیش نہ آئے اور آپ کو ذہن نشین ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص206

محدث فتویٰ